عصری درسگاہوں کا اخلاقی دیوالیہ پن

’’آج حال یہ ہے کہ جتنا پڑھا لکھا انسان ہے اتنا ہی وہ ڈرنے کے قابل ہے، آج پوری دنیا میں پڑھے لکھے بھیڑیوں کا راج ہے، ایسے بھیڑیوں کا جو دوسرے کے جسموں سے کپڑے اتار لیتے ہیں تاکہ اپنی دیوار کو پہنائیں، جو دوسروں کے بچوں اور یتیموں کے آگے سے کھانا اس لیے کھینچ لیتے ہیں کہ ان کے کتوں کا پیٹ بھر سکے۔ بددیانتی، خودغرضی، مطلب پرستی، نفس پرستی پر آج کے پورے نظام تعلیم کی بنیاد ہے۔‘‘

(تکبیر مسلسل صفحہ :۳۱۴)